حضرت شیخ محمد محمت عادل الحقّاني

کی صحبت

دِکھاوے سے بے وقوف مت بنو

اسلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ۔

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمان الرحیم۔

والصلاۃ والسلام علی رسولنا محمدٍ سیدُ الاولین والاخرین۔

مددیارسول اللہ' مدد یا اصحابِ رسول اللہ' مددیامشائخین شیخ عبداللہ داغستانی' شیخ ناظم الحقانی۔ دستور۔

طریقتنا صحبہ والخیرفی الجمیعہ۔

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمان الرحیم۔

فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ

فَلَاتَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ(سورہ فاطر:۵' سورہ لقمان:۳۳)۔ "دنیا کی زندگی تم کو بے وقوف بنانے مت دینا"۔ آیتِ کریمہ میں کہا گیا ہے۔ زیادہ تر لوگوں کو دکھاوا کرنے میں دلچسپی ہوتی ہے۔ اور جیسے 'گندگی سے ایک مکھی بےوقوف بن جاتی ہے یا اور کچھ' اور آجاتی ہے۔ لوگ دِکھاوے سے بےوقوف بن جاتے ہیں اور نقصان اُٹھاتے ہیں' اپنا راستہ کھو دیتے ہیں۔ تو' زعم کوئی اہم چیز نہیں' چاہے جتنا ہی لوگ دِکھاوا کریں۔

دھوکے باز لوگ بھی زیادہ ترایسا کرتے ہیں۔ وہ اپنے آپ کو بہت امیر دکاتے ہیں۔ تب وہ ایک ضرب لگاتے ہیں اور بھاگ جاتے ہیں۔ تب وہ کہتے ہیں' "لیکن اس آدمی کے پاس ایسی ایک کار تھی اور ایسی ایک جاگیر تھی۔ تو وہ سب نقلی تھے"۔ وہ دِکھانے کو' اُدھار لیایا قرض لیاتھا اور وہ صرف لوگوں کو بےوقوف بنارہاہے۔ دنیاوی معاملات میں یہ کوئی بڑی بات نہیں۔ لوگ کچھ پیسا کھو سکتے ہیں۔ وہ دکھی اور اُداس ہو سکتے ہیں' یہ اہم نہیں۔ لوگ اپنی آخرت اِس دنیا یا دِکھاوے کے ہاتھ نہ دیں۔

تو مجھے بتایئے' یہ کیا ہے جناب۔ خیر' وہ اُن لوگوں کے پیچھے جاتے ہیں کیونکہ سارے دانشور طبقے اور تعلیم یافتہ لوگ ایسی باتیں کہتے ہیں۔

حضرت شیخ محمد محمت عادل الحقّاني

کی صحبت

ویسے بھی وہ صراطِ مستقیم سے ہٹ گئے ہیں۔ وہ نہیں جانتے وہ کیا کر رہے ہیں اور وہ صرف شیطان کے سپاہی بن گئے ہیں۔ اللہ (ج ج) کے سپاہی بننے کے بجائے وہ شیطان کے پیروکار بن گئے ہیں۔ وہ دنیا میں قابلِ مذمت ہیں اور آخرت میں مصیبت میں ہوں گے۔

''بے وقوف مت بنو!'' اللہ عزہ وجل کہتے ہیں۔ ''تم کبھی بھی اُن لوگوں کے ذریعہ بے وقوف مت بنو جو سیدھے راستہ پر نہ ہوں۔ وہ (ج ج) ہم کو خبردار کر رہے ہیں لیکن پھر بھی بنی آدم بے وقوف بن رہے ہیں۔ ان بکواس لوگوں سے بے وقوف مت بنو۔ وہ کالے کو سفید' غلط کو صحیح دِکھا رہے ہیں' اور اچھائی کا حکم دینے کے بجائے وہ برائی سے لطف اندوز ہو رہے ہیں' اور اچھائی کو منع کر رہے ہیں۔ ایسے لوگوں کی پیروی مت کرو اور اُنکے ہاتھوں بے وقوف مت بنو۔ اللہ (ج ج) اُنکی بُرائی' اُنکو واپس کریں۔ اگر اُنکو ہدایت مل سکتی ہے تو اللہ اُنکو ہدایت دیں۔ اگر اُنکو ہدایت نہیں ملی تو وہ مصیبت اُٹھانے والے ہیں۔

اللہ (ج ج) بچوں کی حفاظت کریں۔ کیونکہ جوان لوگ واقعی غلطیاں کر رہے ہیں۔ یہاں تک کہ جو جوان نہیں ہیں' وہ بھی اُن کے ذریعہ بے وقوف بن رہے ہیں لیکن جوان لوگ زیادہ بے وقوف بن رہے ہیں۔ جیسے ہم نے کہا' وہ مغرور اور دکھاوا کرنے والے ہیں اور ہم کہتے ہیں وہ کالجوں میں پڑھنے والے ہیں وہ زیادہ بے وقوف بنتے ہیں۔ تب' جب وہ کچھ بڑے ہوتے ہیں' اُن میں سے کچھ بہت زیادہ افسوس کرتے ہیں اور کچھ چھوٹ جاتے ہیں۔

خاندان' اپنے لڑکوں اور لڑکیوں کو یونیورسٹی (جامعہ) میں شرکت کرنے لے جا رہے ہیں۔ اور اُنکو آگ کے بیچ میں پھینک دیتے ہیں۔ تب وہ کہتے ہیں' ''یہ ہوا اور وہ ہوا۔ وہ ہمارا خیال نہیں رکھتے اور وہ ہمیں منظور نہیں کرتے''۔ بالکل! ایسا نہیں ہو سکتا۔ آپ کو اس معاملہ میں احتیاط کرنا چاہیئے۔ آپ پہلے اپنے بچوں کی گھر میں تربیت کریں گے بعد میں دوسروں کو تربیت دینے دیں گے۔ اللہ (ج ج)' محمد ﷺ کی اُمت کو شیطان کی بُرائیوں سے محفوظ رکھیں۔ یہ فتنہ کا وقت ہے۔ اللہ (ج ج) واقعی ہم کو محفوظ رکھیں۔

ومن اللہ التوفیق۔ الفاتحہ

حضرت شیخ محمّد محمت عادل

۱۱ جنوری ۲۰۱۶/ ۱ ربیع الآخر ۱۴۳۷

اکبابا درگاہ' صبح نماز